سجدہ سہو کے بعد تشہد پڑھنے کا حکم

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سجدہ سہو کرنے کے دو طریقے ہیں، ایک سلام سے پہلے اور ایک سلام کے بعد۔ جب سلام کے بعد سجدہ سہو کیا جائے تو کیا تشہد دوبارہ پڑہنا ہو گا یا تشہد پڑھے بغیر سلام پھیرا جائے گا؟ قران اور سنت کی روشنی میں جواب دیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شیخ محمد بن صالح بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے اسی قسم کا سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیتے ہوئے فرمایا: "اگر سجدے سلام کے بعد ہوں تو سلام پھیرنا ضروری ہے، اور دو سجدے کر کے سلام پھیرا جائے گا" لیکن کیا اس کے لیے تشہد بھی ضروری ہے؟ اس میں علماء کرام کے ہاں اختلاف پایا جاتا ہے، لیکن راجح مسلک یہی ہے کہ تشہد پڑھنا واجب نہیں ہے " فتاوی ابن عثیمین (74/14) مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا: کیا سجدہ سہو کے بعد تشہد بیٹھا جائیگا یا نہیں، چاہے سجدہ سہو سلام سے پہلے ہو یا بعد میں؟ تو کمیٹی کا جواب تھا: اگر سجدہ سہو سلام سے قبل ہو تو بلاشک و شبہ اس کے بعد تشہد بیٹھنا مشروع نہیں ہے، لیکن اگر سلام کے بعد سجدہ سہو ہو تو اس میں اہل علم کا اختلاف ہے، راجح مسلک یہی ہے کہ صحیح احادیث میں اس کا ذکر نہ ہونے کی بنا پر یہ مشروع نہیں ہے، اس سلسلہ میں وارد تمام روایات ضعیف اور کمزور ہیں جن سے استدلال نہیں کیا جا سکتا" فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (148/7) ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی